65773-چار رمضان سے روزہ رکھنے کی ابتدا کرنا

سوال

کیا میرے لیے چار رمضان سے روزے کی ابتدا کرنی جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

رمضان المبارک کے روزے رکھنا ہر عاقل
بالغ اور مقیم صاحب استطاعت پر روزہ رکھنا فرض ہے، چنانچہ ایسے شخص کے لیے بغیر کسی
شرعی عذر کے روزہ نہ رکھنا حرام ہے، کیونکہ روزہ نہ رکھنے میں اللہ تعالی اور رسول
کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کی صریحا خلاف ورزی، اور ماہ رمضان کی حرمت پامل
کرنا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

**.{اے ایمان والو تم پر روزے فرض کیے
گئے ہیں، جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں پر روزے رکھنا فرض کیے گئے تھے تاکہ تم متقی
اور پرہیز گار بن جاؤ}.** البقرۃ(183).

اور ایک مقام پر اس طرح فرمایا :

**.{چنانچہ تم میں سے جو کوئی بھی حاضر
ہو اور وہ اس مہینہ کو پائے تو اسے روزہ رکھنا چاہیے، اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر
تو وہ دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے}.** البقرۃ(185).

چنانچہ جب ماہ رمضان کا چاند نظر آ
جائے، یا پھر شعبان کے تیس روز پورے ہوجائیں تو روزہ رکھنا لازم ہے.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا
فرمان ہے :

"اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے،
یہ گواہی دینا کہ اللہ تعالی کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اور یقینا محمد صلی

اللہ علیہ وسلم اللہ تعالی کے رسول ہیں، اور نماز کی پابندی کرنا، اور زکاۃ ادا
کرنا، اور حج کرنا، اور رمضان المبارک کے روزے رکھنا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (8) صحیح
مسلم حدیث نمبر (16).

اگر تو آپ کا سوال بغیر کسی عذر کے
چار رمضان المبارک کو روزہ رکھنے کی ابتدا کے متعلق ہے تو آپ کے علم میں ہونا چاہیے
کہ ایسا کرنا حرام اور ناجائز ہے، بلکہ یہ کبیرہ گناہ میں شامل ہوتا ہے.

اس کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے آپ
سوال نمبر (38747) کے جواب کا مطالعہ
کریں.

اور اگر کسی عذر مثلا بیماری یا سفر
کی بنا پر تاخیر ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں، جیسے ہی عذر ختم ہو فوری طور پر روزہ
رکھنا فرض ہوگا چاہے چوتھے روز ختم ہو یا بعد میں، اور نہ رکھے گئے روزوں کی قضاء
کرنا ہوگی؛ کیونکہ اوپر فرمان باری بیان ہو چکا ہے :

**{اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر وہ
دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے}** البقرۃ (185).

یعنی جب مریض یا مسافر روزہ نہ رکھے
تو رمضان المبارک ختم ہونے کے بعد ان روزوں کی قضاء میں روزہ رکھنا ہونگے.

واللہ اعلم.